سوال

اگر کوئی آدمی دوسرے لڑکوں کے ساتھ زنا کرتا ہے تو اسلام میں اس کی کیا سزا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لواطت بدترین قسم کی فحاشی ہے، ذیل میں دیے گئے دلائل سے اس جرم کی قباحت کا اندازہ ہوتا ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (النمل: 54-55)

اور لوط کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی کو آتے ہو، جب کہ تم دیکھتے ہو۔ کیا بے شک تم واقعی عورتوں کو چھوڑ کر شہوت سے مردوں کے پاس آتے ہو، بلکہ تم ایسے لوگ ہو کہ جہالت برتتے ہو۔

اللہ تعالی نے اس کی وجہ سے قوم لوط کو تباہ و برباد کر دیا تھا اور انہیں دنیا میں زبردست سزا دی۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ (ھود: 83)

پھر جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس کے اوپر والے حصے کو اس کا نچلا کر دیا اور ان پر تہ بہ تہ کھنگر کے پتھر برسائے۔ جو تیرے رب کے ہاں سے نشان لگائے ہوئے تھے اور وہ ان ظالموں سے ہرگز کچھ دور نہیں۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ (سنن أبي داود، الحدود: 4462، سنن ترمذي، أبواب الحدود، 1456) (صحيح)

جسے تم پاؤ کہ وہ قوم لوط کا سا عمل کرتے ہیں تو فاعل اور مفعول (دونوں) کو قتل کر دو۔

تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا اتفاق ہے کہ قوم لوط کے عمل کے مرتکب شخص کو قتل کیا جائے گا، لیکن قتل کرنے کے طریقہ میں اختلاف ہے۔ ابو بکر صدیق اور علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہما اسے جلا کر قتل کرنے کے قائل ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے ہے کہ اسے اونچی جگہ سے گرا کر اس پر پتھر برسائے جائیں۔ بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اسے پتھروں سے رجم کرنے کے قائل ہیں حتی کہ وہ ہلاک ہو جائے۔ (دیکھیں: المغنی از ابن قدامہ، جلد 9، ص 60-61) (مصنف ابن ابی شیبہ: 28925)

واللہ أعلم بالصواب

دارالافتاء محدث